اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیء اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّ حِیْم ط

نام کتاب: الملفوظ

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص۳۷۹) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

زھریلے جانوروں سے بچنے کی دعا

اس کے بعد کچھ واقعات مَار گُزِیدہ (یعنی سانپ کے ڈسے ہوئے) اَشخاص کے ذکر ہوئے اس پر ارشاد فرمایا حدیث میں ہے:

اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَق

(ترجمہ: پناہ لیتا ہوں میں اللہ تعالی کے مکمل کلمات کی ہر مخلوق کے شر سے)

(سنن ابی داؤد، کتاب الطب، باب کیف الرقی، الحدیث۳۸۹۸، ج٤، ص۱۸)

جو صبح کو پڑھ لے گا تمام دن زہریلے جانوروں سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شام کو پڑھ لے تو صبح تک۔

کھیلوں کے بارے میں حکم

عرض: حضور گیند کھیلنا کیسا ہے؟

ارشاد: عبث ہے، اگرچہ صاحبِ ہدایہ نے ہر عبث کو حرام لکھا ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ عبث باطل ہے۔ حدیث میں ہے: مسلمان کا ہر لَھو باطل ہے مگر تین باتوں میں: اوّل گھوڑا پھرانا، دوسرے تیراندازی، تیسرے اپنی عورت سے مُلاعَبَت۔ (سنن ترمذی، کتاب فضائل الجهاد......الخ، باب ما جاء فی فضل الرمی......الخ، الحدیث۱٦٤۳، ج۳، ص۲۳۸) یہ ان تینوں باتوں میں داخل نہیں اس لیے باطل ہے۔

قدم بوسی سے اعلیٰ حضرت کی ناراضی

﴿حضور ایک صاحب کی طرف متوجہ ہو کر حکمِ مسئلہ ارشاد فرمارہے تھے۔ ایک اور صاحب نے یہ موقع قدم بوسی سے فیض یاب ہونے کا اچھا سمجھا﴾ قدم بوس ہوئے فوراً چہرہ مبارک کا رنگ متغیر ہو گیا اور ارشاد فرمایا: ''اِس طرح میرے قلب کو سخت اذیت (یعنی تکلیف) ہوتی ہے۔ یوں تو ہر وقت قدم بوسی ناگوار (یعنی ناپسند) ہوتی ہے مگر دو صورتوں میں سخت تکلیف ہوتی ہے، ایک تو اُس وقت کہ میں وظیفہ میں ہوں، دوسرے جب میں مشغول ہوں اور غفلت میں کوئی قدم بوس ہو کہ اُس وقت میں بول سکتا نہیں۔''[1]

﴿پھر فرمایا کہ﴾ ''میں ڈرتا ہوں خدا وہ دن نہ لائے کہ لوگوں کی قدم بوسی سے مجھے راحت ہو اور جو قدم بوس نہ ہو تو تکلیف ہو کہ یہ ہلاکت ہے۔''

[1]: حضرت قدس سرہٗ کو اپنی قدم بوسی نہایت ناگوار ہوتی۔ بارہا لوگوں کو اس سے سختی سے منع فرمایا۔ ۱۲ مؤلف غفرلہ